سوال

کیا گھر میں عورت پر یہ واجب ہے کہ وہ غیر محرموں مثلا دیور وغیرہ سے پردہ میں رہے ؟ یا کہ صرف اتنا ہی کافی ہے کہ وہ ڈھیلے ڈھالے اور کھلے کپڑے پہنے اور اپنے سر پر حجاب پہن لے اور گھونگھٹ نکال لے ؟

جواب

الحمد للہ

اللہ تعالی نے عورت پر واجب کیا ہے کہ وہ غیرمحرموں کے سامنے اپنے سارے جسم کو چھپائے ، اور اس میں چہرہ اور ہاتھ بھی شامل ہیں ، اور یہ پردہ یا کپڑے جس سے جسم چھپایا جائے وہ کھلے ہونے چاہییں جو کہ جسم کی ہیئت کو نہ ابھاریں اور نہ ہی فتنہ پھیلانے کا باعث ہوں ۔

شیخ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

جب عورت شرعی پردہ کیے ہوئے ہو یعنی اپنے چہرے اور بالوں اور باقی سارے بدن کا تو اس کے لیے اپنے دیوروں اور چچازاد اور خالہ زاد وغیرہ کے ساتھ بیٹھنا جائز ہے ، لیکن اس میں بھی کوئی شک وشبہ نہ ہو اور نہ ہی ان کے ساتھ خلوت ہو تو پھر بیٹھ سکتی ہے ۔

لیکن اگر اس میں خلوت ہو یا پھر تہمت اور الزام کا خدشہ ہو تو وہاں بیٹھنا جائز نہیں ۔ اھ

عورت کو اپنے خاوند کے عزیز واقارب سے بھی پردہ کرنا ہوگا اور خاص کر دیوروں کا زیادہ خیال رکھے اور ان سے پردہ کرے ، اس لیے کہ خاوند کے اقرباء اس کے گھر میں آئیں اور اس کے پاس بیٹھیں گے اور اس پر کوئی اعتراض اور انکار بھی نہیں کرے گا جس کا انجام اچھا اور قابل تحسین نہیں ۔

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (12837) کے جواب کا بھی مطالعہ کریں ۔

دیکھیں فتاوی المراۃ جمع المسند ص (157) ۔

واللہ اعلم .

الاسلام سوال وجواب

23302